بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ رجم کی صدائے بازگشت ابھی مدہم نہیں ہوئی تھی کہ ایک اور فیصلہ شراب کے متعلق صادر ہو گیا۔ اور اس میں ایک جج نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ شراب کی حرمت قرآن مجید سے ثابت نہیں۔ نیز شراب صرف انگور کی کشید کا نام ہے۔ دیگر چیزوں سے بنائی گئی نشہ آور اشیاء کو شراب ممنوع قرار نہیں دیا جا سکتا اور ستم بالائے ستم کہ انگور سے کشید کی ہوئی شراب کی بھی اتنی مقدار پر کوئی حد نہیں۔ جتنی مقدار پینے سے نشہ نہ ہو —— تاہم دیگر جج صاحبان نے اپنے فیصلہ میں گو اس نام نہاد شرعی جج سے تو اتفاق نہیں کیا۔ مگر فیصلہ کے اندر وہ کجی اور بے علمی موجود ہے جس کی شریعت ناآشنا لوگوں سے امید رکھنی چاہیے۔

ایسے عالم میں کیا ہم حکومتِ پاکستان سے بالعموم اور جنابِ صدرِ محترم سے بالخصوص یہ سوال کرنے کی جسارت کر سکتے ہیں کہ اس طرح کے ججوں کے تقرر سے اسلام اور شریعتِ اسلامی کی کیا خدمت ہو سکتی ہے۔

—— اور پاکستانی قوم پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ کیا اس طرح شریعت ایک مذاق اور دین بازیچۂ اطفال بن کر نہ رہ جائے گا —— اور کیا پاکستان کے بارہ میں یہ تاثر عام نہ ہوگا کہ اس پورے ملک کے اندر شریعت مطہرہ کو جاننے والا اور اس کی حقیقتوں سے باخبر کوئی بھی شخص موجود نہیں۔

اور پھر کیا خود حکومت ـــــ جو اسلامی نظام کے قیام کی جدوجہد کی داعی اور علمبردار ہے ـــــ اس کے ارادوں اور نیّتوں کے بارہ میں لوگ شکوک وشبہات میں مبتلا نہ ہوں گے؟

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے ـــــ حکومت کے اپنے ارادوں اور نیت کے اخلاص کے ثبوت کا ـــــ کیا حکومت اس کا اہتمام کرے گی؟